سوال

(141) نماز جمعہ کا صحیح وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن زوال کی کیا حیثیت ہے ہم نے ایک امام مسجد سے سنا ہے کہ جمعہ کے دن زوال نہیں ہوتا لہذا جمعہ کے دن اس وقت نماز پڑھی جا سکتی ہے تو کیا یہ صحیح ہے؟ آپ سے سوال یہ ہے کہ اگر زوال کا وقت جمعہ کے دن 12:38 ہو اور مسجد میں خطبہ 12:30 پر شروع ہوتا ہو تو کیا ایسی مسجد میں سنتیں خطبہ سے پہلے پڑھ سکتے ہیں یا نہیں، امام صاحب کا اتنا جلدی خطبہ دینا درست ہے؟ (محمد زبیر سلفی محلہ سقیم، دبئی، امارات)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے کیونکہ یہ ظہر کا قائم مقام ہے امام مالک، امام شافعی، امام ابو حنیفہ، امام بخاری اور جمہور صحابہ وتابعین ائمہ محدثین رحمہم اللہ اجمعین کا یہی مذہب ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا۔ (صحیح البخاری کتاب الجمعہ باب وقت الجمعة اذازالت الشمس 904)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عمر فاروق، علی بن ابی طالب، نعمان بن بشیر اور عمرو بن حریث رضی اللہ عنھم سے اسی طرح مروی ہے۔ علامہ عبیداللہ مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں جمہور کی دلیل ہے کہ جمعہ کا اول وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سورج ڈھل جائے جیسے ظہر کا وقت ہے اور جمعہ زوال کے بعد ہی پڑھا جائے اسی طرح اس بات پر سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ کی حدیث دلالت کرتی ہے جسے مسلم نے روایت کیا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا پھر ہم لوٹتے اور سایہ تلاش کرتے۔ (مرعاہ المفاتیح 4/487)

اسی طرح جو بھائی جمعہ زوال سے قبل پڑھنے کے قائل ہیں ان کے دلائل کا تجزیہ کرنے کے بعد لکھتے ہیں: جو دلائل ہم نے ذکر کئے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زوال سے قبل جمعہ ادا کرنے کی کوئی صحیح صریح دلیل موجود نہیں اور جمہور کا مذہب ہی راجح ہے۔

ہمارے شیخ نے ترمذی کی شرح میں فرمایا ہے: ظاہر اور قابل اعتماد وہی بات ہے جس طرف بعض ائمہ گئے ہیں کہ زوال سے پہلے جائز ہے۔ اس کے متعلق کوئی صحیح صریح حدیث موجود نہیں۔

(مرعاۃ المفاتیح 4/490 نیز دیکھیں تحفۃ الاحوذی 3/37 طبع بیروت)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ ابواب الجمعہ باب ماجاء فی وقت الجمعہ میں فرماتے ہیں : وہ بات جس پر اکثر اہل علم کا اجماع ہے کہ جمعہ کا وقت جب سورج ڈھل جائے تو شروع ہوتا ہے جیسے ظہر کا وقت ہے اور یہی قول امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق بن راہویہ رحمہم اللہ کا ہے۔

لہذا راجح اور درست بات جو صحیح صریح احادیث سے معلوم ہوتی ہے یہی ہے کہ نماز جمعہ زوال کے بعد ادا کی جائے۔ رہا مسجد میں آ کر سنت ادا کرنا، تو یاد رہے کہ تحیہ المسجد جب بھی آپ مسجد میں داخل ہوں تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں احادیث صحیحہ صریحہ سے یہی بات ظاہر ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الجمعہ، صفحہ :189

محدث فتویٰ